غیرت ایمانی سے سرشار قبائلی عوام کے نام پیغام

اپنی آزادی کی حفاظت کیجئے!

استاد اسامہ محمود حفظہ اللہ

ترجمان القاعدہ برصغیر

ادارہ السحاب، برِّصغیر

بسم الله الرحماان الرحیم الحمدلله رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم

دینی محبت سے سرشار انتہائی عزیز غیور قبائلی بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج میں قبائل کے اُن بہادر عوام سے مخاطب ہوں جنہوں نے ایک دفعہ پھر ثابت کیا کہ یہ مسلمان غلام نہیں ہیں، آزاد ہیں۔ انھوں نے کل انگریز کی بدمعاشی قبول نہیں کی تھی اور آج یہ امریکہ اور اس کی غلام پاکستانی فوج کی غلامی سے انکاری ہیں۔ ربنا اللہ ان کا نعرہ ہے، اللہ کے سوا کسی اور کے سامنے یہ جھکنا نہیں جانتے ہیں۔ یہ اہلِ ایمان وہ بہادر اور غیور قبائل ہیں جنہوں نے اپنی جانیں، گھر بار اور گاؤں کی قربانی دے دی، دربدری کی زندگی قبول کی مگر اسلامی غیرت چھوڑنا گوارا نہیں کیا۔ اپنے بچوں، جوانوں اور بزرگوں کو شہید کروایا مگر امت مظلومہ کی مدد و نصرت سے منہ نہیں موڑا۔ پاکستان کے بے غیرت جرنیلوں اور حکمرانوں کی طرح قوم کی ماؤں اور بہنوں کو امریکیوں کے ہاتھ نہیں بیچا، بے شرمی اور بے حمیتی کو قومی مفاد کا نام نہیں دیا بلکہ امت کی ماؤں و بہنوں کی عفت و حفاظت کی خاطر اپنی ماؤں اور بہنوں کی دربدری قبول کی۔ اس آزاد، مسلمان اور غیور عوام کا سب سے پہلے ہم شکریہ ادا کرتے ہیں، اس لئے کہ لَا يَشْكُرُ اللهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ، وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کر سکتا جو لوگوں کے احسانات کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔ میں اپنی جماعت اور سب مہاجرین و مجاہدین کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں، قبائل کے ہر بچے، ہر ماں و بہن اور ہر جوان و بزرگ کے ہم مشکور ہیں۔ اللہ آپ کی یہ قربانیاں قبول فرمائے اور اللہ آپ کو اس عظیم نصرت اور خدمت کا بہترین بدلہ دنیا و آخرت دونوں میں عطا فرمائے، آمین۔ اللہ رب العزت کا فرمان ہے؛ وَالَّذِينَ آمَنُوا [اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے] وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [اور اللہ کے راستے میں ہجرت اور جہاد کیا] وَالَّذِينَ آوَوا وَنَصَرُوا [اور وہ لوگ جنھوں نے ان کو جگہ دی اور ان کی نصرت کی] أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا [یہی لوگ صحیح مؤمن ہیں] مجاہدین کی نصرت اور انہیں پناہ دینا ایمان کی نشانی ہے، ایمان کی یہ نشانی آپ کو مبارک ہو اور اللہ آپ کو اس عبادت پر استقامت بھی دے، اس کے بعد اللہ فرماتے ہیں؛ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ [ان کے لئے اللہ کی مغفرت اور اعلیٰ عزت والا رزق ہے] اللہ آپ کو یہ انعامات نصیب فرمائے۔ جو دعا رسول ﷺ نے انصار مدینہ کے حق میں فرمائی تھی ہم بھی آپ کو وہی دعا دیتے ہیں۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، اے اللہ انصار، انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فرما، آمین۔

غیرت ایمانی سے سرشار میرے قبائلی بھائیو!

ایسے حال میں کہ آپ خود دربدر اور بے گھر ہیں۔ پاکستان پر قابض امریکہ کی غلام ذلیل فوج آپ کے گھر بار اور علاقے پر قبضہ جما چکی ہے، آپ کی خدمت میں یہ چند باتیں رکھنا چاہوں گا:

میرے بھائیو! ہمارا اور آپ کا ایک ایسے بے شرم دشمن کے ساتھ مقابلہ ہے جو انسانی شرافت سے مکمل طور پر خالی ہے۔ اس ظالم نے ہماری اور آپ کی مساجد بمبار کی، بازاروں کو تباہ اور گھروں کو برباد کیا اور پھر اس سب کچھ کے بعد آج یہ بے شرم اس ملبے پر کھڑے ہو کر ہمیں ترقی اور خوشحالی کی لوریاں سنا رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیوں ہمارے گھر بار اس نے تباہ کئے اور کیوں آج ترقی کی خوشخبریاں دے رہا ہے؟

یہ ظالم آپ کے دین کا دشمن ہے، وہ دین ان کے لئے ناقابل برداشت ہے کہ جس کے بغیر دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی تباہی۔ جہاد دین ہے، فرضِ عین عبادت ہے، مظلوم کی مدد کرنا دین ہے، کفر اور ظلم سے نفرت دین ہے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دین ہے، اللہ کی زمین پر اللہ کے احکامات نافذ کرنا دین ہے، یہ دین اس فوج کو منظور نہیں ہے۔ اس دین کو یہ فوج نہیں مانتی اور اسی دین کو ختم کرنے کے لئے

امریکہ اور عالمی کفر اس فوج کو ڈالر دیتا ہے۔ اگر آپ نے بھی اس دین کو خیر باد کہا، ظلم کو عدل اور عدل کو ظلم کہا، جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ کہا، بے شرمی اور بے حیائی کو اگر آپ نے بھی ثقافت کا نام دیا، مسلمان بھائی بہنوں کو اگر امریکیوں کے ہاتھ بیچنا شروع کیا، اسلامی اخلاق، شرعی اصول اور دینی غیرت کو اگر آپ نے بھی بے وقوفی اور دقیانوسیت سمجھا... تو یہ فوج پھر آپ سے خوش ہے، یہ راضی ہے، حکومت پھر آپ کی دوست ہے، پھر آپ مہذب اور محب وطن قبائل ہیں، آپ کی سڑکیں پکی ہوں گی، گاؤں اور قصبہ میں فوجی پوسٹ اور تھانے بنیں گے، پیسے کمانے کے لئے آپ کی خواتین مردوں کے بیچ بٹھائی جائیں گی، اور یہ ترقی ہے، اسے یہ روشن مستقبل کا نام دیتے ہیں۔ لیکن اگر اس کی جگہ آپ جہاد کرتے ہیں، ظالم کا ہاتھ اگر روکتے ہیں، مظلوموں کی نصرت اگر کرتے ہیں، امریکہ کی خدائی سے انکار اگر کرتے ہیں، فحاشی اور بے حیائی کو بدکاری اور بداخلاقی اگر کہتے ہیں، ماں بہن کی عزت اور ناموس کی حفاظت اگر کرتے ہیں... تو یہ فوج آپ کے ہنستے بستے گھر تباہ کرتی ہے، آباد مساجد پر بمباری کرتی ہے، آپ کے بازار ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کرتی ہے، سفید ریش بزرگوں، علماء اور عمائدین کو بے عزت کرتی ہے، آپ کے بچے اور خواتین قتل کرتی ہے اور آپ کو اپنے ہی ملک میں 'آئی ڈی پیز' کے نام پر ذلیل کرتی ہے۔

یہ فوج ڈنڈے کے زور پر قبائلی مسلمانوں کو غلام بنانا چاہتی ہے۔ بندوق کی نوک پر اور بارود کی طاقت پر یہ فوج ان کی غیرت کو بے غیرتی میں تبدیل کرنا چاہتی ہے۔ محسود اور میر ان شاہ سے لے کر باجوڑ اور خیبر تک مساجد، گاؤں اور بازار نام نہاد دہشت گردی کے خلاف آپریشن کے نام پر تباہ و برباد کر دیئے گئے۔ پچھلے ماہ وانا کے بازار میں ایک سو پچاس دکانیں بلڈوز کر دی گئیں۔ یہاں مجاہدین نہیں تھے، آپریشن بھی نہیں تھا پھر کروڑوں مالیت کی یہ دکانیں چند منٹوں میں کیوں مسمار کی گئیں؟ پچھلے تیرہ سال میں بے شمار جوان، بزرگ، بچے اور خواتین شہید ہوئے اور آج بھی شہید ہو رہے ہیں۔ قبائلی مسلمانوں کی بے عزتی روزانہ کا معمول بن چکی ہے۔ حیوانات اور چرند پرند کے حقوق یہاں موجود ہیں مگر افسوس کہ ان ظالموں کے نزدیک قبائلی عوام کا کوئی حق نہیں، ان کی جان، مال اور عزت کی کوئی قیمت نہیں !

حقیقت یہ ہے کہ ان مظالم سے غیور قبائل کو غلام نہیں بنایا جا سکتا ہے۔ دشمن بھی سمجھتا ہے کہ طاقت اور ظلم دائمی علاج نہیں ہے۔ ان شیاطین کو پتہ ہے کہ اصل سبب دین اور ایمان ہے۔ جس دل میں ایمان ہو وہ غیر کی غلامی کبھی قبول نہیں کرتا، اس لئے یہ ظالم آج دلوں سے ایمان کھرچنا چاہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْإِيمَانَ قُرِنَا جَمِيعًا [حیاء اور ایمان دونوں ساتھ رہتے ہیں] فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا [جب دونوں میں سے ایک اٹھتا ہے] رُفِعَ الْآخَرُ [تو دوسرا خود بخود اٹھ جاتا ہے] ان بزدل جھوٹوں میں اتنی جرات نہیں ہے کہ علی الاعلان دین کے خلاف اعلانِ جنگ کر سکیں۔ اس لئے حیاء ختم کرنا آج ان کا پہلا ہدف ہے۔ حیاء کے خاتمہ کے لئے پاکستانی فوج و حکومت کے وسائل خرچ ہو رہے ہیں، حکمران اور جرنیل کشکول لئے عالمی اداروں سے فنڈ کی بھیک مانگ رہے ہیں اور قبائل کی سرزمین کو آج غیر ملکی این جی اوز کی آماجگاہ بنائے ہوئے ہیں، بے شمار منصوبوں اور پراجیکٹس پر عمل جاری ہے، اربوں روپے اڑانے کا مقصد بس یہی ہے کہ قبائلی معاشرے سے حیا کا جنازہ نکل جائے۔ ٹی وی، ریڈیو، موبائل اور انٹرنیٹ کے ذریعے بھی یہ شرم و حیاء پر حملہ آور ہیں اور نوکریاں اور ملازمتیں بھی ان شیاطین کا ہتھیار ہیں۔ قبائلی بہنوں کو مردوں کے بیچ کھڑا کرنے کو یہ ترقی کہتے ہیں۔ مرد بے روزگار ہوں، پرواہ نہیں مگر عورت کو روزگار دلانا ان کے ہاں وقت کا تقاضہ ہے۔ قبائلی خواتین کے لئے میلے منعقد ہو رہے ہیں جہاں مرد و خواتین اکھٹے کھیلیں گے۔ ان ظالموں کی بس کوشش یہی ہے کہ کسی طرح ماؤں بہنوں کا پردہ ختم کیا جائے، چادر اور چار دیواری کی حرمت پامال ہو جائے، بدکاری اور بے حیائی کو فروغ مل جائے... اور یوں بالآخر حیاء قبائل بدر ہو جائے۔ حیاء ختم ہو جائے تو حدیث کے مطابق فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ، ایمان خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ پھر جب دین ختم ہو جائے... تو آزادی اور غلامی کی تعریف بدل جاتی ہے، سود و زیاں، فائدہ اور نقصان کے پیمانے مختلف ہو جاتے ہیں اور دنیا و آخرت دونوں تباہ ہو جاتے ہیں۔ دنیا غلامی، رسوائی، ذلت اور بے عزتی کی زندگی بن جاتی ہے اور آخرت کی ہمیشہ والی زندگی بھی بدترین عذاب بن جاتی ہے۔

میرے بھائیو! آج یہ ظالم اور جھوٹی فوج آپ کی عقلوں کے ساتھ ایک اور مذاق بھی کرنا چاہتی ہے۔ یہ آج قبائل میں ایف سی آر کے خاتمے اور پاکستان کے عدالتی نظام لانے کی خوشخبریاں دے رہی ہے۔ شیطانی میڈیا میں ان کے چند بے ضمیر ایجنٹ اس کا ایسا استقبال کر رہے ہیں کہ جیسے قبائلی عوام نے یہ ساری قربانیاں اسی فاسد عدالتی نظام کے لئے دی ہوں۔ ایف سی آر ظالمانہ قانون ہے لیکن اس قانون کو کس نے آج تک یہاں نافذ کر رکھا تھا؟ انگریز تو ستر سال قبل یہاں سے دفع ہو چکا ہے پھر کس نے کس کے مفادات کی خاطر یہ کالا قانون قبائلی عوام پر مسلط رکھا؟ ان ظالموں کو اعتراف کرنا چاہئے کہ اس ظلم کو ستر سال تک نافذ رکھنے والے یہ ظالم خود ہیں اور اس کا مقصد بھی ان کے اپنے مفادات کا تحفظ تھا۔ لیکن جس طرح یہ اعتراف کبھی نہیں کریں گے بالکل اسی طرح یہ حقیقت بھی کبھی نہیں بتائیں گے کہ پاکستان کا عدالتی نظام 'ایف سی آر' سے زیادہ کالا ، زیادہ بدنام اور زیادہ ظلم پر مبنی ہے۔ پاکستان میں کوئی ایک عقلمند آدمی لا کر دکھائیں جو اس ظالمانہ نظام کی تعریف کر رہا ہو! پاکستان کی تو ساری عوام اس نظام کی آگ میں آج جل رہی ہے! ظلم و حق تلفی، غربت و بے روزگاری، بدکاری و بے حیائی اور جھوٹ و فساد اس نظام کے تحفے ہیں۔

قبائل بیشک 'ایف سی آر' کا قانون نہیں چاہتے ہیں مگر وہ پاکستان کے اس ظلم و فساد پر مبنی کفریہ عدالتی نظام پر بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ اسلام اور صرف اسلام ان کی آرزو ہے! حاجی مرزا علی خان بابا [فقیر ایپی رحمہ اللہ]، ملا پاوندہ اور حاجی صاحب ترنگزئی رحمہ اللہ نے شریعت کی خاطر ہی انگریز کے خلاف جہاد کیا تھا۔ پاکستان بنا تو جس طرح پاکستان کے علماء اور عوام کے ساتھ خیانت ہوئی اسی طرح ان خائنین نے قبائل کے ساتھ بھی بدعہدی کی اور وہی انگریزی نظام یہاں مسلط رکھا۔ فقیر ایپیؒ نے اس فریب کے خلاف آواز اٹھائی اور اسی جرم کی سزا میں پاکستانی ایئر فورس نے سال ۱۹۴۸ء میں ان کے جلسہ پر بمباری کی۔ آج بھی ۲۰۱۷ میں وہی پاکستانی ایئر فورس اسی زور و شور سے بمباریاں کر رہی ہے۔ قبائل آج بھی وہی شریعت چاہتے ہیں جسے نافذ کرنے کی صدا حاجی مرزا علی خان فقیر ایپی نے لگائی تھی۔ اسی شریعت کی خاطر انھوں نے شہداء پیش کئے ہیں اور اسی ہی کے لئے یہ آج دربدر ہیں۔ 'ایف سی آر' میں اصلاحات کا یہ ڈرامہ اور تھانہ و کچہری کا فسادی نظام آپ کے اوپر مسلط کرنا دراصل اس جنگ کا حصہ ہے جس کا مقصد شریعت کا راستہ روکنا، اسلام کا قبائل سے جنازہ نکالنا اور قبائلی خاندانی و اخلاقی نظام کو تباہ کرنا ہے۔

پس میرے معزز قبائلی مسلمان بھائیو!

آج آپ کا دین و دنیا محفوظ ہے اور نہ ہی غیرت و عزت۔ دین اور غیرت کے ساتھ اگر آزادی اور عزت کی زندگی گزارنی ہے تو جنگ اور آپریشن کے لئے تیار رہیں اور اگر بے غیرتی اپناتے ہیں، بے دینی کی زندگی گزارتے ہیں تو غلامی اور رسوائی آپ کا انجام ہو گی۔ پھر اسی غلامی کو یہ آزادی کہتے ہیں۔ یہ جھوٹے اس کالی سیاہ رات کو روشن دن کا نام دیتے ہیں۔ جس کو یہ ترقی کہتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ وہی اصل میں پستی اور رسوائی ہے ۔ میرے بھائیو! حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، أَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ [مجھے علم ہے کہ دجال کے پاس کیا کچھ ہو گا] إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ نَارٍ [اس کے پاس ایک نہر آگ کی ہو گی] وَنَهْرًا مِنْ مَاءٍ [اور ایک نہر پانی کی ہو گی] فَالَّذِي يَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ: مَاءٌ، [پس جو آگ نظر آئے گی وہ اصل میں پانی ہو گا] وَالَّذِي يَرَوْنَ أَنَّهُ مَاءٌ: نَارٌ [اور جو پانی نظر آئے گا وہ حقیقت میں آگ ہو گی] فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَاءَ [پس تم میں سے جس کا اس حالت کا سامنا ہو اور اس نے پانی پینا چاہا] فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ نَارٌ [تو وہ پینے کے لئے اسی کا انتخاب کرے جو آگ نظر آئے گا] فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَاءً [اسے وہاں پانی ملے گا]..... میرے بھائیو! امریکہ اور عالمی کفر کے اس دجالی لشکر کے پاس بھی ایک ہاتھ میں جنگ، آپریشن اور تباہی ہے جبکہ دوسرے ہاتھ میں اس کے پاس ترقی ہے۔ ایک ہاتھ میں اس کے پاس آگ و بارود اور میزائل ہیں، اگر آپ ربنا اللہ کا اعلان کرتے ہیں، صرف اللہ کی غلامی کرتے ہیں تو گھر بار آپ کا یہ تباہ کریں گے... مگر اس تباہی میں اصل زندگی ہے۔ اسی میں تعمیر اور بناؤ ہے اور اسی میں حقیقی سکون اور راحت ہے، اس لئے کہ اس میں ایمان اور دین کی حفاظت ہے۔ دوسری طرف ان ظالموں کے

سامنے اگر جھک گئے، ان کی بندگی شروع کر دی، جہاد کو دہشت گردی اور بے وقوفی کا نام دیا تو پھر دوسرے ہاتھ میں ان کے پاس ڈالر ہیں، پکی سڑکیں، امن میلے، پارک اور کھیل کود کے لئے گراؤنڈ کے وعدے ہیں۔ اس کو یہ دجالی لشکر ترقی کہتی ہے۔

میرے غیور قبائلی بھائیو! اللہ رب العزت کا فرمان ہے: أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ [جنگ کی اجازت دی گئی ہے ان کو جن کے خلاف جنگ کی جارہی ہے] بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا [اس لئے کہ ان پر ظلم ہوا] وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ [اور اللہ ان کی نصرت پر قادر ہے] الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ [ان مظلوموں کو ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا ہے] إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ، [حالانکہ ان کا گناہ بس صرف اتنا تھا کہ یہ اللہ کو اپنا رب کہتے تھے]، میرے بھائیو! اللہ قوی، قادر اور عزیز ذات ہے، اللہ کے اذن سے ان تمام مظالم کا علاج صرف جہاد میں ہے۔ جہاد میں عزت ہے، جہاد میں زندگی ہے اور جہاد میں ہی کامیابی ہے۔ ایمان اور غیرت کے تحفظ کے لئے، دین اور دنیا کے دفاع کے لئے اور اپنی آزادی اور خود مختاری بچانے کی خاطر آج یہ جہاد فرض عین ہے۔ اللہ رب العزت کا فرمان ہے؛ كتب عليكم القتال وهو كره لكم [تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور تمہیں یہ ناگوار ہے] اس جہاد میں آزمائشوں اور تکالیف کا بھی سامنا ہوتا ہے مگر اسی میں آپ کے لئے خیر ہے، وعسى أن تكرهوا شيئاً وهو خير لكم [ایک کام آپ کو ناگوار ہوگا مگر اسی میں آپ کے لئے خیر ہوگی]... پس قبائل کے عزیز اور دینی جذبہ سے سرشار مسلمان بھائیو! شریعت کی دشمن اس ذلیل اور بزدل فوج کے مقابلے میں ثابت قدم رہیے۔ مجاہدین کی مدد و نصرت سے پیچھے نہیں ہٹنا! یہ مجاہدین ہی مسلمانوں کی امیدوں کا مرکز ہیں، امت مسلمہ کی مظلوم عوام مرتد حکومتوں اور افواج کو نہیں دیکھتی بلکہ مجاہدین ہی کی طرف ان کی نگاہیں ہیں۔ آپ نے دیکھ لیا کہ کشمیری مسلمانوں کی نصرت تو دور کی بات ناپاک فوج بھارتی مشرک ہندو کے خلاف اپنے عوام کا دفاع بھی نہیں کر سکی، شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہے کہ مشرک ہندو فوج پاکستانی عوام کو شہید کرتی رہی اور ناپاک فوج اس سے امن اور تجارت کی بھیک مانگتی رہی۔ قبائل سے کشمیر اور دہلی تک مسلمانوں کے غم خوار اور مددگار ان شاء اللہ یہی مجاہدین ہیں۔ ان مجاہدین کے دست و بازو بنے رہیے، مجاہدین کی نصرت کرنا ایمان کی نشانی ہے۔ اگر اس کی استطاعت نہیں اور بے شک اللہ ہی جانتا ہے کہ کس کی کتنی استطاعت ہے، تو زبان سے جہاد کیجئے۔ اس فوج اور ظالم نظام کے بدصورت چہرے سے جھوٹ کا یہ میک اپ اتار پھینکئے۔ اس کے کفر و ظلم اور بزدلی کے قصے عام کیجئے۔ وہ بے ضمیر کٹھ پتلی جو میڈیا میں ناپاک فوج اور اس ظالمانہ نظام کی وکالت کرتے ہیں ان کی خیانت اور رذالت عوام پر واضح کیجئے۔ لوگوں کے دل فوج و نظام کی نفرت و عداوت سے بھر دیجئے، دین و اسلام اور غیرت و عزت کی حفاظت کا جذبہ ان کے سینوں میں تازہ رکھیے! اگر یہ بھی مشکل ہو تو کم از کم اپنے دلوں میں تو اس فوج و نظام کی نفرت زندہ رکھیے، ان کے ساتھ تعاون نہ کریں اور ان کی تعریف و توصیف اپنے اوپر حرام رکھیے! اس لئے کہ ایک ہی دل میں ایمان اور اس نظام و فوج کی محبت اکھٹی نہیں رہ سکتی۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارکہ ہے: "سَيَكُونُ أُمَرَاءُ مِن بَعْدِي [میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے] يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ [جو کہیں گے وہ کریں گے نہیں اور وہ کچھ کریں گے جس کا انہیں حکم نہیں دیا گیا ہے، یعنی اسلام کا دعویٰ تو کریں گے مگر حقیقت میں اسلام کی جڑیں نکالیں گے] فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ [پس جس نے ان کے خلاف ہاتھ سے جہاد کیا تو وہ مومن ہے] وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ [اور جس نے ان کے خلاف زبان سے جہاد کیا تو وہ مومن ہے] وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، لَا إِيمَانَ بَعْدَهُ [اور جس نے ان کے خلاف دل کے ذریعے جہاد کیا تو وہ مومن اور اس کے بعد کوئی ایمان نہیں]... یہ دل کے ذریعے ان کے خلاف جہاد کرنا یعنی صرف دل میں ان سے نفرت کرنا ایمان کا آخری درجہ ہے!

آخر میں مجاہدین کے نام بھی مختصر پیغام دینا چاہوں گا:

میرے بہادر مجاہد بھائیو! اس ذلیل اور بزدل فوج کی حقیقت آپ سے بہتر اور کون جان سکتے ہیں۔ نہ پہلے اس فوج میں آپ کے خلاف لڑنے کی جرات تھی اور نہ آج یہ آپ کے مقابل کھڑی رہ سکتی ہے۔ پہلے بھی امریکی جہازوں اور ڈالروں کے ذریعے اس نے اپنی حفاظت کی تھی اور آج بھی امریکہ کے بھاگنے کے خوف سے یہ ماسکو اور بیجنگ کا طواف کر رہی ہے۔ اگر ہم اللہ کا تقوی اختیار کریں، اللہ کی ناراضی سے بچنے والے بن جائیں تو دنیا کی ہر طاقت کے مقابل ہماری کامیابی و کامرانی ہے۔ اللہ کا فرمان ہے **وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا**، پریشان مت ہوں، غمزدہ نہ ہو، **وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ** [تم ہی غالب رہو گے] **إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ** [بس ایک شرط ہے، اگر آپ حقیقی مومن ہوں] اگر ہم نے شریعت کی پابندی کی تو اللہ ضرور مدد فرمائیں گے، **ان تنصر الله ينصركم**، مسلمان عوام پر رحمت و شفقت کرنا شریعت ہے، مسلمان کی جان و مال اور عزت کی حفاظت کرنا جبکہ کفر کی محافظ اس ظالم فوج کے خلاف جہاد کرنا شریعت ہے، اگر اس شریعت پر آپ عمل کرتے رہے، صبر و استقامت کا دامن آپ نے تھامے رکھا تو یقین رکھیے، ناپاک فوج مغلوب ہے، قبائل آزاد ہیں اور پورے پاکستان بلکہ برصغیر کو بہت جلد اللہ نظامِ کفر سے آزادی دلائے گا۔ امریکہ کی شکست اور ذلت ہم خود اپنی آنکھوں سے افغانستان میں دیکھ رہے ہیں، اسی طرح امریکہ کی غلام پاکستانی فوج کی ذلت بھی دنیا بہت جلد ان شاء اللہ دیکھے گی۔ اللہ کے اذن سے وہ دن دور نہیں جب قندھار سے اسلام آباد اور دہلی تک اسلام غالب ہو گا، ظالم اور کافر مغلوب ہوں گے اور اہلِ ایمان عزت کے ساتھ رہیں گے۔ **والله غالب على أمره ولكن أكثر الناس لا يعلمون**۔ اللہ قبائلی مسلمانوں کے دین اور غیرت کی حفاظت فرمائے، شیاطین کے مکر و فریب اور منصوبوں کو ناکام کرے اور اللہ ہمیشہ نصرتِ دین کی توفیق دیتا رہے۔ آمین۔

وآخر ودعوانا أن الحمد لله رب العالمين۔وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وآله وصحبه أجمعين

ادارہ السحاب، برِصغیر

جمادي الثاني 1438ھ